بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بدھ، 07 جمادی الاول، 1447ھ | 29/10/2025 | نمبر:1447/18

پریس ریلیز

پاکستان کے حکمرانوں کے نزدیک حزب التحریر کا "جرم" ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی مخالفت ہے! حزب التحریر کے شباب اپنی حق گوئی کے سبب حکومت کی جانب سے اغوا، تشدد اور قید و بند کی مصیبتیں برداشت کر رہے ہیں!

ٹرمپ کا "پسندیدہ فیلڈ مارشل" عاصم منیر، حزب التحریر کی مؤثر اور جاندار مہم کے جواب میں، جس میں وہ پاکستان کی افواج سے فلسطین کی آزادی کے لیے فوری حرکت کا مطالبہ کر رہے تھے، بوکھلا گیا ہے، اور ٹرمپ کے غزہ کے نئے منصوبے کے مطابق، غزہ کی مسلم مزاحمت کو غیر مسلح کرنے اور یہودی وجود کی حفاظت کیلئے ہماری افواج کو ٹرمپ اور سینٹ کام کی زیر نگرانی، کرائے کی فوج کے طور پر بھیجنے سے پیشتر، حزب التحریر کے شباب کے خلاف کریک ڈاؤن پر اتر آیا ہے۔ سرکاری غنڈوں نے پچھلے ایک مہینے میں لاہور، کراچی اور پشاور سے حزب التحریر کے چار کارکنان اور ایک سپورٹر کو اغوا کر لیا ہے، اور آج تک اُن کا کچھ اتَا پتَا معلوم نہیں۔ پاکستان کے عوام اور اہلِ اثر طبقہ جانتا ہے کہ حزب التحریر غزہ پر یہودی جارحیت کے آغاز کے ساتھ ہی پوری مسلم دنیا میں ایک عظیم سیاسی مہم برپا کئے ہوئے ہے جس میں ہم امت کی افواج کو یہود کے خلاف جہاد کے فریضے کی ادائیگی کیلئے ابھار رہے ہیں۔ اس مہم کے باعث ہی برطانیہ نے حزب التحریر پر پابندی لگا دی، اور ایجنٹ مسلم حکمران اپنے آقاؤں کی ہدایات پر حزب التحریر کے خلاف ایک بار پھر انتقامی کارروائیوں پر اتر آئے ہیں، گویا کہ وہ پچھلے ستر سال سے حزب کی استقامت سے واقف نہیں کہ حزب امر باالمعروف و نہی عن المنکر کے فرض کی ادائیگی میں کسی ملامت گر کی ملامت اور کسی جابر کے جبر کی پرواہ نہیں کرتی!

حزب التحریر اس آیت کے جواب میں قائم کی گئی جماعت ہے:

وَلْتَكُنْ مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

"اور تم میں سے کم از کم ایک جماعت تو ضرور ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور منکر کی 'نہی' کرے۔ یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔" (آلِ عمران: 104)۔

جو جماعت قائم کی ہی اس مقصد کے لیے ہو، اس کے بارے میں حکمرانوں کی خام خیالی ہے کہ جبر و تشدد سے حزب التحریر 'نہی عن المنکر' سے باز آ جائے گی۔ اس آس میں صدام حسین، حافظ الاسد، قذافی اور دیگر ایجنٹ مسلم حکمران قبروں میں اتر گئے۔ مشرف، کیانی، جنرل راحیل اور باجوہ نے بھی حزب کے خلاف جبروتشدد کا سہارا لیا، لیکن اس کے باوجود آج حزب کے اسلامی افکار امت میں وسیع پیمانے پر پھیل چکے ہیں۔ پس عقل والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں، کاش کہ وہ ہوش کے ناخن لیں!

اے پاکستان کے علماء کرام، سیاستدانوں، بااثر افراد اور دیگر مسلمانو!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ، أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ مِنْهُ

"جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اسے ظلم سے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ اُن سب کو اپنے عذاب میں لپیٹ لے۔" (سنن ابی داود)۔

حزب التحریر اس شرعی فریضے کی ادائیگی کی خاطر، بیت المقدس کی سودا بازی اور غزہ کے لیے ٹرمپ کے منصوبے کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گی، خواہ کوئی اس کا ساتھ دینے کے لیے آگے بڑھتا ہے یا نہیں! ہم اس راہ میں پہلے بھی قربانیاں دیتے رہے ہیں اور آئندہ بھی دیتے رہیں گے۔ حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کی حکومتی غنڈوں کے ہاتھوں اغوا کو 13 طویل سالوں سے زائد عرصہ ہو چکا ہے۔ پچھلے 25 سالوں سے حزب پاکستان میں مسلسل جبری گمشدگیوں، دہشت گردی کے مقدمات، اور قید و بند و تشدد کی صعوبتیں برداشت کر رہی ہے، حالانکہ دنیا جانتی ہے کہ حزب التحریر اپنے آپ کو سیاسی اور فکری جدوجہد تک محدود کرتی ہے، تو کیا یہ فریضہ صرف حزب التحریر کا ہے؟ کیا آپ سے اللہ یہ سوال نہیں کرے گا کہ آپ کی آنکھوں کے سامنے پاکستان کی افواج کو ٹرمپ کے غزہ کے منصوبے کے لیے کرائے کی فوج کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا، اور آپ محض تماشہ دیکھتے رہے؟ آپ کے سامنے بیت المقدس کی سودا بازی کی جائے اور آپ اس پر چپ سادھ لیں، آخر کیسے؟!

اے افواج پاکستان کے افسران اور جوانو!

کیا آپ پر یہ وقت بھی آنا تھا کہ آپ غزہ کے مظلوم مسلمانوں کی پکار پر اللہ کے حکم کے مطابق تو جہاد کرنے کے لیے نہیں گئے، لیکن ٹرمپ کی پکار پر، ٹرمپ کے "پسندیدہ فیلڈ مارشل" کی اطاعت میں، آپ کرائے کی فوج بن کر فلسطینی مجاہدین کو غیر مسلح کرنے اور یہود کی حفاظت کے لیے حرکت میں آئیں گے؟ کیا آپ نے اپنی آخرت کو دنیا کی زندگی کے عارضی آسائشوں کی خاطر بیچ ڈالا ہے؟ اللہ سبحانہ تعالی آپ کو قران میں دو ٹوک انداز میں واضح کر چکا ہے:

وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

"یہودی اور عیسائی تم سے کبھی راضی نہ ہوں گے جب تک تم ان کے دین کی پیروی نہ کرو۔ کہہ دو کہ بے شک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔ اور اگر تم نے اس علم کے بعد جو تمہارے پاس آیا ہے اُن کی خواہشات کی پیروی کی، تو تمہارے لیے اللہ کی طرف سے نہ کوئی سرپرست ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔" (سورة البقرہ: 120)

تمہاری قیادت تمھیں صرف امریکی جنگوں اور پراجیکٹس کے لیے کرائے کی فوج کے طور پر استعمال کرتی ہے، جب کہ تمہارا فرض تھا کہ تم ان حکمرانوں کو گردن سے دبوچ کر جہاد کے لیے حرکت کرتے۔ یہ کفارہ تمہاری گردنوں پر قرض ہے۔ تو تم کب اپنے اس فرض کو نبھاؤ گے؟ ہم نے آپ کے سامنےاسلام کا پیغام واضح کر دیا ہے، اب یہ معاملہ آپ اور آپ کے رب کے درمیان ہے۔ بس یاد رکھو کہ تم بہت جلد اُس رب کے سامنے بغیر کسی فوجی وردی کے اپنے اعمال کی جواب دہی کیلئے کھڑے ہو گے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً ... ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ»

"پھر جابرانہ حکمرانی ہوگی، پھر جب اللہ چاہے گا اسے ختم کر دے گا، اور پھر خلافت آئے گی جو نبوت کے نقش قدم پر ہوگی۔"

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس